دِن رات کیسے گزاریں؟

09-NOVEMBER-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کَانَتْ شَفَاعَۃً لَہٗ عِنْدِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

جو مجھ پر روزِ جُمعہ دُرُود شریف پڑھے گا، میں قِیامت کے دن اس کی شَفاعت کروں گا۔

(جمع الجوامع للسیوطی ج ۷ ص ۱۹۹ حدیث ۲۲۳۵۲، از ضیاءِ درود و سلام، ص ۱۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

9 نومبر 2023 کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کے لئے

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

امام اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا دِن رات کا شیڈول (*Schedule*)

حضرت مِسْعَر بن کِدَام رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں امامِ اعظم ابو حنیفہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی مسجِد میں حاضِر ہوا، میں نے دیکھا کہ نمازِ فَجر ادا کرنے کے بعد آپ رَضِیَ اللہُ عنہ لوگوں کو سارا دِن علمِ دین پڑھاتے رہتے، اِس دوران صِرف نمازوں کے وَقفے (***Prayer Breaks***) ہوئے۔ بعد نَمازِ عشا آپ رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے مکان میں تشریف لے گئے۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد سادہ لباس پہن کر خوب عِطْر (***Perfume***) لگا کر فَضائیں مہکاتے، اپنا نورانی چِہرہ چمکاتے ہوئے، مسجِد کے کونے میں نوافِل میں مشغول ہوگئے یہاں تک کہ صبحِ صادِق ہوگئی، اب درِ دولت (یعنی مکانِ عالیشان) میں تشریف لے گئے اور لباس تبدیل کرکے واپَس آئے اور نَمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد گزَشتہ کل کی طرح عشاتک سلسلۂ درس و تدریس (***Teaching***) جاری رہا۔ میں نے سوچا آپ رَضِیَ اللہُ عنہ بہت تھک گئے ہوں گے،

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

www.dawateislami.net

آج رات تو ضَرور آرام فرمائیں گے، مگر دوسری رات بھی وہی معمول رہا۔ پھر تیسرا دن اور رات بھی اِسی طرح گزرا۔ میں بے حد مُتَأَثِّر ہوا اور میں نے فیصلہ کرلیا کہ عمر بھر ان کی خدمت میں رہوں گا۔ چُنانچہ میں نے ان کی مسجِد ہی میں مستقل (*Permanently*) قِیام اختِیار کرلیا۔ میں نے اپنی مدّتِ قِیام میں، امامِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو دن میں کبھی بے روزہ اور رات کو کبھی عبادت ونوافِل سے غافِل (*Heedless*) نہیں دیکھا۔ البتّہ ظہر سے پہلے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تھوڑا سا آرام فرمالیا کرتے تھے۔[1]

حضرتِ ابنِ ابی مُعاذ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی رِوایت ہے، حضرت مِسْعَربن کِدام رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بے حد خوش نصیب (*Fortunate*) تھے کہ ان کی وفات امامِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی مسجِد میں سجدے کی حالت میں ہوئی۔[2]

حضرت رابعہ بصریہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہا کا دِن رات کا شیڈول

مروی ہے کہ حضرت رابعہ بصریہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہا کا معمول تھا کہ جب رات ہوتی اور سب لوگ سو جاتے تو اپنے آپ سے کہتیں: اے رابعہ! (ہو سکتا ہے کہ) یہ تیری زندگی کی آخری رات ہو، ہو سکتا ہے کہ تجھے کل کا سورج دیکھنا نصیب نہ ہو چنانچہ اُٹھ اور اپنے ربّ کی عبادت کرلے تاکہ کل قیامت میں تجھے شرمندگی کا سامنا نہ کرنا پڑے، ہمت کر، سونا مت، جاگ کر اپنے رب کی عبادت کر۔ یہ کہنے کے بعد آپ اٹھ کھڑی ہوتیں اور صبح تک نوافل ادا کرتی رہتیں۔ جب فجر کی نماز ادا کرلیتیں تو اپنے آپ کو دوبارہ مخاطب کرکے فرماتیں: **اے میرے نفس! تمہیں مبارک ہو کہ گزشتہ رات تُو نے بڑی مشقت اٹھائی**

1... مناقِب الامام اعظم للکردری، صفحہ: 230تا231بتغیر قلیل۔
2... مناقِب الامام اعظم للکردری، صفحہ: 231۔

لیکن یاد رکھ کہ یہ دن تیری زندگی کا آخری دن ہو سکتا ہے۔ یہ کہہ کر پھر عبادت میں مشغول ہو جاتیں اور جب نیند کا غلبہ ہو تا تو اٹھ کر گھر میں ٹہلنا شروع کر دیتیں اور ساتھ ساتھ خود سے فرماتی جاتیں: رابعہ! یہ بھی کوئی نیند ہے، اس کا کیا لطف؟ اسے چھوڑ دو اور قبر میں سکون سے لمبی مدت کے لئے سوتی رہنا، آج تو تجھے زیادہ نیند نہیں آئی لیکن آنے والی رات میں نیند خوب آئے گی، ہمت کرو **اور اپنے ربّ کو راضی کر لو۔** اس طرح کرتے کرتے آپ نے 50 سال گزار دیئے کہ آپ نہ تو کبھی بستر پر آرام فرما ہوئیں اور نہ ہی کبھی تکیے (*Pillow*) پر سر رکھا، یہاں تک کہ آپ انتقال کر گئیں۔ (1)

اَللہُ اَکْبَر! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! یہ اللہ پاک کے نیک بندے کس خوبصورت انداز میں اور کیسی زبردست استقامت (*Determination*) کے ساتھ اپنے دِن رات نیکیوں میں گزارا کرتے تھے۔ آہ! ایک ہم ہیں کہ رات غفلت (*Carelessness*) میں سوتے ہوئے اور دِن فانی دُنیا (*Mortal World*) کے کاموں میں گزر جاتا ہے، نہ قبر و آخرت کی کوئی فِکْر، نہ اللہ پاک کو راضِی کرنے والے کوئی کام...!!

دِن رات اللہ پاک کا فَضْل تلاش کرو!

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک نے یہ دِن رات اس لئے نہیں بنائے کہ ہم رات بھر بَس غافِل (*Heedless*) سوئے رہیں اور دِن کے وقت بس دُنیا ہی کی فِکْر میں لگے رہیں، یہ دِن اور رات، ہماری یہ سانسیں، اللہ پاک کی دِی ہوئی اربوں کھربوں نعمتیں، یہ زِندگی، اللہ پاک کی عِبَادت کرنے، ذِکْر و فِکْر میں مَصْرُوف رہنے اور موت کے بعد والی ہمیشہ کی زِندگی

1... حِکایاتُ الصالحین، صفحہ: 39۔

www.dawateislami.net

کی تیاری(*Preparation*) کرنے کے لئے ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ جَعَلْنَا الَّیْلَ وَ النَّهَارَ اٰیَتَیْنِ فَمَحَوْنَاۤ اٰیَةَ الَّیْلِ وَ جَعَلْنَاۤ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

(پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:12)

ترجَمہ کنز العرفان: اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو مِٹا ہوا کیا اور دن کی نشانی کو دیکھنے والی بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔

اس آیت سے معلوم ہوا: رات اور دِن اللہ پاک کی 2 نشانیاں ہیں، اللہ پاک نے رات کی نشانی کو تاریک بنایا کہ اس میں ہر چیز چھپ جاتی ہے اور دِن کو خوب روشن بنایا، کیوں بنایا؟ اس لئے تاکہ تم اپنے رَبّ کا فَضْل تلاش کرو! حُجَّۃُ الْاِسْلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس آیتِ مبارَکہ میں جس فضل کی تلاش کا حکم ہے وہ ثواب اور مغفرت ہی ہے۔ (1)

گویا کہ فرمایا جارہا ہے! ہم نے رات کو بھی اپنی قدرت کی نشانی (*Sign*) بنایا، دِن کو بھی اپنی قدرت کی نشانی بنایا، کیوں؟ تاکہ تم دِن رات نیکیاں کرو، جنّت میں لے جانے والے اَعْمال کے ذریعے آخرت کا عظیم ثواب اور اللہ پاک کی مغفرت تلاش کرتے رہو...!!

صحابیٔ رسول حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اے اِبْنِ آدم! زمین کو اپنے قدموں سے روند لو! عنقریب تم اس کے اندر اُتر جاؤ گے۔ اے اِبْنِ آدم! تمہاری زِندگی کیا ہے؟ یہی دِنوں کا مجموعہ تو ہے۔ جب ایک دِن گزر جاتا ہے، تمہاری زِندگی کا ایک حِصّہ کم ہو جاتا ہے، بیشک جب سے تم پیدا ہوئے ہو، تمہاری زِندگی مسلسل کم ہوتی جارہی ہے۔ (2)

323

1 ...احیاء العلوم، کتاب: ترتیب الاوراد، باب: الاول فی فضیلة الاوراد، جلد: 1، صفحہ: 438۔

2... موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللیالی والایام، جلد: 8، صفحہ: 336۔

www.dawateislami.net

مؤمن کی نصیحت

حضرت عبید اللہ بن سُمَیط رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والدِ محترم کو فرماتے سُنا: مؤمن بندہ اپنے آپ کو یوں سمجھاتا ہے: اے نفس! یہ دُنیاوِی اور فانی زِندگی (***Mortal Life***) صِرْف 3 دِن ہی تو ہے، ایک دِن گزر گیا، دوسرا وہ جو گزر رہا ہے، سمجھ لے کہ بس یہ بھی گزر گیا اور تیسرا دِن آنے والا کل ہے اور وہ تو ایک کھوکھلی اُمّید (***Hollow Hope***) ہے جسے شاید تُو نہ پاسکے، بالفرض اگر تُو کل تک زِندہ رہا تو کل کا دِن تیرا رِزْق (***Sustenance***) اور نہ جانے کتنے لوگوں کے لئے موت (***Death***) کا پیغام ساتھ لے کر آئے گا، ہوسکتا ہے تُو بھی اُنہی میں شامِل ہو جنہیں موت کا پیغام ملنے والا ہے، پھر اگر مزید زِندگی ملی تو تیرے کمزور و ناتواں دِل پر غربت (***Poverty***)، بیماری اور آفات (***Calamities***) کا غم مسلط رہے گا، جب تجھے اتنے سارے دُنیاوی غم ہوں گے تو تیرا دِل فِکْرِ آخرت کی طرف کیسے متوجہ ہو گا؟ یادرکھ! ہر گزرتا دِن تیری عُمْر کو کم کرتا چلا جا رہا ہے، لیکن تجھے کوئی پرواہ نہیں، وہ شخص آخرت کے لئے کیا تیاری کرے گا جس کی دُنیاوی خواہشات ہی پُوری نہیں ہوتیں؟ کتنا نادان اور عجیب ہے وہ مسلمان جسے یقین ہے کہ یہ دُنیا فانی ہے، آخرت (***Hereafter***) باقی رہنے والی ہے، پھر بھی باقِی رہنے والی زِندگی کو چھوڑ کر فانی زِندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کے غم میں الجھا ہوا ہے۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! بات واقعی سچی ہے، ہمیں دُنیاوی فکریں ایسی لپٹی ہیں کہ فِکْرِ آخرت کا تو وقت ہی نہیں ملتا، ہر وقت بس دُنیا کمانے ہی کی فِکْر ہے، جنّت کمانے، آخرت

1... عیون الحکایات، صفحہ: 364 ملخصًا۔

www.dawateislami.net

بہتر بنانے اور قبر میں روشنی کا سامان کرنے کا تو کبھی خیال ہی نہیں آتا!! آہ! یہ غفلت...!! ذرا تَصَوُّر تو باندھئے! (**Just Imagine it**) یہ دُنیا کتنی دیر کی ہے۔ کیا معلوم؛ آج کی یہ رات ہماری زِندگی کی آخری رات ہو، کیا معلوم؛ اگلے ہی لمحے حضرت **مَلَکُ الْمَوت** عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لے آئیں اور ہمیں صبح کا سورج دیکھنا بھی نصیب نہ ہو...!!

ویسے بھی چاہے ہم سو سال بھی زِندگی گزار لیں، آخر ایک نہ ایک دِن تو مرنا ہی ہے، اس دُنیا کو چھوڑنا، جو کمایا یہیں چھوڑ کر قبر میں اُترنا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا ہی پڑے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہر دِن عمر گھٹتی جارہی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اچھا، سمجھ دار (**Sensible**) اور عقل مند وہی ہے جو غفلت کی چادر اُتارے اور قبر و آخرت کی تیاری میں مَصْرُوف ہو جائے۔ حضرتِ عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ جب لوگوں کے پاس بیٹھتے تو فرماتے: اے لوگو! شب و روز گزرنے کے ساتھ ساتھ تمہاری عمریں بھی کم ہوتی جارہی ہیں۔ تمہارے اعمال محفوظ کئے جارہے ہیں۔ موت اچانک آئے گی تو جو نیکی کی فصل بوئے گا جلد ہی اسے شوق سے کاٹے گا اور جو برائی کی کھیتی بوئے گا اسے ندامت کے ساتھ کاٹنا پڑے گا۔ ہر ایک اپنی ہی اُگائی ہوئی کھیتی کاٹے گا۔ [1]

ہر دِن یہ صدا لگاتا ہے...!!

امام ابنِ ابی الدُّنیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ہر دِن یہ صدا لگاتا ہے: (اے لوگو!) میں نیا دِن ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں، اے اِبْنِ آدم! میں دوبارہ پلٹ کر نہیں آؤں گا۔ لہٰذا آج

1...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللیالی والایام، جلد: 8، صفحہ: 332۔

www.dawateislami.net

نیک اَعمال کرلو…!!اسی طرح ہر نئی رات یہ کہتی ہے:اےاِبْنِ آدم!آج رات نیک اَعمال کرلو!میں پھرپلٹ کر کبھی نہیں آؤں گی۔[1]

دِن اور رات خزانے ہیں

ولِیِ کامِل حضرت مالِک بن دِینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بیشک یہ دِن اوررات2 خزانے ہیں،پَس غور کرو کہ ان خزانوں کو کہاں خرچ (***Spend***) کررہے ہو؟[2]

دِن اور رات 2 مہمان ہیں

امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اے اَوْلادِ آدم! یہ دِن اور رات تمہارے پاس مہمان ہیں، جلد ہی یہ تمہاری تعریف (***Praise***) کرتے ہوئے یا تمہیں بُرا بھلا کہتے ہوئے رُخصت ہو جائیں گے۔[3]

آہ! میری زِندگی کا ایک دِن کم ہو گیا

حضرت مُفَضَّل بن یُونُس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا معمول مبارک تھا: جب رات ہوتی تو فرماتے: آہ! میری زِندگی کا ایک دِن کم(***Minus***) ہو گیا۔ جب صبح ہوتی تو فرماتے: آہ! میری زِندگی کی ایک رات کم ہو گئی۔ جب آپ کا آخری وقت آیاتو آپ رونے لگے، پھر فرمایا: میں جانتاہوں کہ مجھ پر آفتوں(***Calamities***)سے بھراہوا دِن آنے والا ہے، آہ!وہ دِن شدید غم والا ہے، بے شک وہی سچا خُدا ہے، جس نے اپنی مخلوق کے لئے موت کا فیصلہ فرمایا، پھر آپ نے پارہ:29، سورۂ مُلک کی یہ آیتِ کریمہ تلاوت فرمائی:

323

1…موسوعہ ابن ابی الدنیا،کتاب:کلام اللیالی والایام،جلد:8، صفحہ:333، ملتقطاً۔

2…موسوعہ ابن ابی الدنیا،کتاب:کلام اللیالی والایام،جلد:8، صفحہ:336۔

3…موسوعہ ابن ابی الدنیا،کتاب:کلام اللیالی والایام،جلد:8، صفحہ:336۔

www.dawateislami.net

اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًاؕ (پارہ:29، سورۂ ملک:2)	ترجمۂ کنز العرفان: وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون زیادہ اچھے عمل کرنے والا ہے۔

یہ پڑھنے کے بعد آپ نے ایک آخری سانس لی اور دُنیا سے رخصت ہو گئے۔ [1]

عقلمند کون...؟

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْکَیِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ یعنی عقل مند وہ ہے جو اپنا مُحاسبہ کرے (یعنی اپنے اَعمال کا جائزہ لیا کرے) اور موت کے بعد (والی زِندگی) کے لئے عمل کرے۔ [2]

دِن رات کا جَدْوَل کیسا بنائیں...؟

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حقیقت (*Reality*) ہے، ہماری ایک ایک سانس قیمتی ہے، ایک ایک لمحہ انمول (*Precious*) ہے، عقل مند وہی ہے جو اپنے دِن اور رات نہایت احتیاط (*Caution*) کے ساتھ، سوچ سمجھ کر نیکیاں کرتے ہوئے گزارے۔ اللہ پاک ہمیں فِکْرِ آخرت نصیب فرمائے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے دِن رات کا شیڈول بنائیں، جس میں دُنیا کے جائِز اور ضروری کام بھی ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ دِن اور رات کا ایک بڑا حِصّہ آخرت کے لئے، نیک کاموں کے لئے بھی رکھیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: کوشش کیجئے

1...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: کلام اللیالی والایام، جلد: 8، صفحہ: 337۔
2...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، صفحہ: 583، حدیث: 2459۔

کہ صبح اٹھنے کے بعد سے لے کر رات سونے تک سارے کاموں کے اوقات مقرّر (**Fix**) ہوں مَثَلاً اتنے بجے تہجد، علمی مشاغل، مسجد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز فجر (اسی طرح دیگر نمازیں بھی) اشراق، چاشت، ناشتہ، کسبِ معاش، دوپہر کا کھانا (**Lunch**)، گھریلو معاملات (**Domestic Affairs**)، شام کے مشاغِل، اچھی صحبت، (اگر یہ مُیسَّر نہ ہو تو تنہائی بدرجہا بہتر ہے)، اسلامی بھائیوں سے دینی ضروریات (**Religious Needs**) کے تحت ملاقات وغیرہ کے اوقات متعین کر لئے جائیں جو اس کے عادی نہیں ہیں ان کے لئے ہو سکتا ہے شروع میں کچھ دشواری (**Difficulty**) پیش آئے۔ پھر جب عادت پڑ جائے گی تو اس کی برکتیں (**Benefits**) بھی خود ہی ظاہر ہو جائیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہر ایک کی مَصرُوفیات علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں، اس لئے ہر ایک کو چاہئے کہ اپنے حالات (**Situations**)، مَصرُوفیات وغیرہ کے مُطابق اپنا شیڈول بنائے، البتہ! ہم اپنی دُنیوی مَصرُوفیات کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ آخرت کی تیاری کیسے کر سکتے ہیں؟ اس تعلق سے چند مدنی پھول (**Madani Pearls**) پیشِ خِدمت ہیں:

(1): نمازِ باجماعت کا اہتمام کیجئے!

پہلا مدنی پھول یہ کہ پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کرنے کا مَعْمُول (**Routine**) بنایئے! نماز اَوَّلِیْن فرض ہے، اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان

1... انمول ہیرے، صفحہ: 21 تا 22۔

www.dawateislami.net

رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نماز اَوَّل شریعت ہے۔[1] یعنی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جب پہلی وحی نازِل ہوئی، اس کے بعد سب سے پہلی فرض عِبَادت جس کا حکم دیا گیا، وہ نماز ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نماز دین کا ستون (*Pillar*) ہے تو جس نے اسے چھوڑا اس کا کوئی دین نہیں۔[2]

اللہ پاک ہمیں نمازیں قضا کرنے کے گناہ سے محفوظ فرمائے۔

(2): نمازوں کے اَوْقات اہتمام کے ساتھ گزاریئے!

دِن رات کیسے گزارنے ہیں؟ اس تعلق سے دوسرا مدنی پھول: یہ کہ نماز پڑھنے میں جتنا وقت لگتا ہے، یہ وقت پُورے اہتمام کے ساتھ، بھرپُور پلاننگ (**Planning**) کے ساتھ گزاریئے! ہم جب نماز کے لئے گھر یا دُکان سے چلتے ہیں، اُس وقت سے لے کر واپس گھر یا دُکان پر آنے تک کم و بیش 15 سے 20 منٹ یا آدھا گھنٹہ لگ جاتا ہو گا۔ یہ جو 15 سے 20 منٹ ہیں، یہ پُوری پلاننگ کے ساتھ گزارنے چاہئیں۔

نماز پُورے اہتمام (**Pre-arrangement**) کے ساتھ پڑھیں۔ یہ 15 سے 20 منٹ یا آدھا گھنٹہ ہم نماز کے لئے نکال رہے ہیں، یہ بھی ہماری زِندگی کا حِصَّہ (**Part of life**) ہے بلکہ دیکھا جائے تو یہ زِندگی کا سب سے قیمتی حِصَّہ ہے کہ اس وقت ہم اپنے اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہو رہے ہیں، اس لئے اس وقت کو پُوری فِکْر مندی کے ساتھ گزارنا

1… فتاویٰ رضویہ، جلد: 5، صفحہ: 83 ملتقطاً۔

2… شعب الایمان، باب فی الصلوات، جلد: 3، صفحہ: 39، حدیث: 2807 بتغیر۔

چاہیے۔ کیسے گزارنا ہے؟

نماز اہتمام کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ

۞جب گھر یا دُکان سے چلیں، اس وقت اچھی اچھی نیتیں (*Intentions*) کیجئے! مثلاً راستے میں ذِکْر و درود کرتا ہوا جاؤں گا، مسلمانوں کو سلام کروں گا، نگاہِ نیچی رکھ کر، چلنے کی سنّتوں کا لحاظ کرتے ہوئے چلوں گا وغیرہ ۞اب ان نیتوں پر عَمَل کرتے ہوئے مسجد جائیے! ۞اب مسجد میں پہنچے، اگر وَقت ہو تو تحیۃ المسجد اور تحیۃ الوُضُو کے نوافِل پڑھ لیجئے! (لیکن یاد رکھئے! یہ نوافل فجر اور مغرب کی اذان کے بعد نہیں پڑھ سکتے) ۞یا چاہیں تو سُنتِ قبلیہ (یعنی فرضوں سے پہلے والی سُنّتوں) ہی میں تحیۃ الوُضُو و تحیۃ المسجد کی نیت کر لیجئے! ۞اب جماعت کے انتظار میں بیٹھنا ہے، یقین جانیے! نماز کے انتظار میں بیٹھنا بھی فائدے سے خالی نہیں ہے۔

ہر نماز کے بعد 4 کام کیجئے!

امام غزالی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہر نماز کے بعد 4 کام کرنے چاہئیں: (1): تِلاوت کریں (2): ذِکْر اَذْکار کریں (3): غور و فِکْر کریں (4): دُعا مانگیں۔ [1]

گر آپ کے پاس ٹائم ہے تو دیں اور اگر وقت کم ہے تو بھی مشکل نہیں، یہ چاروں کام 5 منٹ میں بھی کئے جاسکتے ہیں، مثلاً صِرْف 3 آیات کی تِلاوت کر لیں، اس طرح تلاوت کرنے میں شاید ایک منٹ لگے گا، مختصر وظیفہ پڑھ لیں، تسبیحِ فاطمہ پڑھ لیں یا جو بھی آپ کے پِیر صاحِب کی طرف سے عطا کردہ اَوْراد و وظائف ہیں، ایک سے ڈیڑھ منٹ میں وہ پڑھ لیں، پھر صِرْف ایک منٹ کے لئے آنکھ بند کر کے قبر و آخرت، موت، روزِ

1 ... احیاء العلوم، کتاب: ترتیب الاوراد، باب: الاول فی فضیلۃ الاوراد، جلد: 1، صفحہ: 447۔

قیامت اُٹھنے، بارگاہِ اِلٰہی میں حاضِر ہونے کا تَصَوُّر باندھئے! آخر میں دُعا مانگ لیجئے! یوں یہ چاروں کام اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 5 منٹ میں پُورے ہو جائیں گے۔

(3): دِن کا پہلا اور آخری وقت نیکیوں میں گزاریئے!

دِن اور رات کا جدول بنانے سے متعلق تیسرا مدنی پھول: یہ کہ دِن کا ابتدائی اور آخری وقت نیک کاموں کے لئے وقف کر دیجئے! کیونکہ یہ دونوں وقت بہت بابرکت اور بہت اہمیت والے ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ (پارہ:21، سورۂ روم:17)	ترجَمہ کنز الایمان: تو اللہ کی پاکی بولو جب شام کرو اور جب صبح ہو۔

پارہ:13، سورۂ رَعد میں اللہ پاک کا ارشاد ہے:

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِؕ (پارہ:13، سورۂ رعد:11)	ترجَمہ کنز الایمان: آدمی کے لئے بدلی والے فرشتے ہیں اس کے آگے اور پیچھے کہ بحکمِ خدا اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

تفسیر صراط الجنان میں اس آیتِ کریمہ کے تحت ہے: جمہور مفسرین کے نزدیک ان فرشتوں سے دن اور رات میں حفاظت کرنے والے فرشتے مراد ہیں، انہیں بدل بدل کر باری باری آنے والا اس لئے کہا گیا کہ جب رات کے فرشتے آتے ہیں تو دن کے فرشتے چلے جاتے ہیں اور دن کے فرشتے آتے ہیں تو رات کے فرشتے چلے جاتے ہیں۔ [1]

فرشتوں کی یہ تبدیلی فجر اور عصر کی نماز کے وقت ہوتی ہے اور جو لوگ یہ دونوں

1… تفسیرِ کبیر، پارہ:13، سورۂ رعد، زیرِ آیت:11، جلد:7، صفحہ:17۔

www.dawateislami.net

نمازیں ادا کرتے ہیں انہیں یہ فائدہ (*Benefit*) حاصل ہو جاتا ہے کہ فرشتوں کی تبدیلی کے وقت وہ حالتِ نماز میں ہوتے ہیں، چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رات اور دن کے فرشتے تم میں باری باری آتے رہتے ہیں اور نمازِ فجر اور نمازِ عصر میں اکٹھے ہوتے ہیں پھر جو تمہارے پاس آئے تھے وہ اوپر چڑھ جاتے ہیں تو ان کا ربّ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ انہیں خوب جانتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ فرشتے عَرض کرتے ہیں **ہم نے انہیں چھوڑا تو وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم ان کے پاس گئے تب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔**[1]

(4): رات کا قیام لازمی کیجئے!

اے عاشقانِ رسول! ہم نے دِن رات کیسے گزارنے ہیں؟ اس تعلق سے چوتھا مدنی پھول؛ یہ کہ رات کو سونے سے پہلے کم از کم ایک گھنٹہ ایسا مقرر کریں، جس میں صِرف عِبَادت ہی ہو اور کوئی کام نہ کرنا ہو۔ کوشش کرکے اس ایک گھنٹے میں پُورے اہتمام کے ساتھ عِبَادت کریں ❁ ممکن ہو تو ایک سُوٹ الگ سے اس وقت کے لئے رکھ لیں، ورنہ صاف ستھرے کپڑے پہنیں ❁ تازہ وُضُو کریں ❁ خوشبو لگائیں ❁ اور کم از کم ایک گھنٹہ اللہ پاک کی عِبَادت کریں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 5 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! نیکیاں کرنے کا ذہن پانے، گناہوں سے بچنے اور اپنے دن

1 ... بخاری، کتاب: مواقیت الصلاۃ، باب: فضل صلاۃ العصر، صفحہ: 205، حدیث: 555۔

www.dawateislami.net

رات نیک اعمال میں گزارنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں حصہ لیجئے مدنی قافلوں میں سفر اور "72 نیک اعمال" کا رسالہ پُر کرنے کی عادت بنایئے۔ شیخِ طریقت اَمیرِ اَہلسنّت کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" نیک بننے کا زبردست نسخہ ہیں آپ بھی ان پر عمل کیجئے، ان نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر5 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃ الکرسی، سورۃُ الاخلاص اور تسبیحِ فاطمہ (رضی اللہ عنہا) پڑھی؟ یہ ایسا زبردست نیک عمل ہے کہ اس پر عمل کرنے سے ہمیں پانچوں نمازوں کی پابندی بھی نصیب ہو گی اور نمازوں کے بعد خوب ذکرِ الٰہی کرنے کی عادت بھی بن جائے گی۔ اسی طرح اور بھی بہت سے نیک اعمال اس مختصر سے رسالے میں ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم خود بھی ان پر عمل کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ محبتیں بڑھاؤ:

لڑائی جھگڑا کرنا اس قدر تباہ کُن ہے کہ اِس میں مُبْتَلا ہو کر انسان دنیا کے اندر ہی عبرت کا سامان بن جاتا ہے۔ قربان جایئے! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول پر جو اِس نازک دَور میں بھی مسلمانوں کو لڑائی جھگڑوں سے دُور رکھنے اور اِنہیں مُتَّحِد رکھنے کے لئے ہر وَقْت کوشاں ہے۔ جس کی ایک واضِح جھلک دعوتِ اسلامی کے تحت قائم **"شعبہ محبتیں بڑھاؤ"** بھی ہے۔ **"نیک عمل نمبر65"** کو باقاعدہ تنظیمی طور پر عَمَلی جامہ پہناتے ہوئے وہ پُرانے اسلامی بھائی جو پہلے آتے تھے مگر اب نہیں آتے اُنہیں دینی ماحول میں فَعّال کرکے

"**مسجد بھرو تحریک**"میں شامل کرنا،اُن سے پیشگی وَقْت لے کر اِنْفِرادی طور پر دُکان، گھر یا دفتر جاکر ملاقات کرنا،اُنہیں سُنّتوں بھرے اِجتماعات و مَدَنی مذاکروں میں آنے کا ذہن دینا،اِجتماعی اِعتکاف اور مَدَنی کورسز(اِصلاحِ اَعمال کورس،فیضانِ نماز کورس وغیرہ) کرنے کی ترغیب دلانا،مَدَنی قافلوں میں سفر کروانا،اُن کے گھروں میں مَدَنی حلقے کی ترکیب کرنا،اُنہیں مدرسۃُ المدینہ بالغان میں شرکت کروانا،اُن کی خوشی، غمی، بیماری و فوتگی وغیرہ کے معاملات میں شریک ہونا اور مشکلات میں مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ کی ترکیب کرنا وغیرہ اِس شعبے کے مقاصِد میں شامل ہے۔

قبرستان کی حاضری کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت،امیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے 163 مدنی پھول صفحہ نمبر 36 سے قبرستان کی حاضری کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں۔پہلے ایک فرمان مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سنیئے ،فرمایا:میں نے تم کو زیارتِ قُبُور سے منع کیا تھا،اب تم قبروں کی زیارت کرو کہ وہ دُنیا میں بے رغبتی کا سبب ہے اور آخِرت کی یاد دلاتی ہے۔(ابن ماجه، ۲/۲۵۲،حدیث ۱۵۷۱) ☆(وَلِیُّ اللہ کے مزار شریف یا) کسی بھی مسلمان کی قَبْر کی زیارت کو جانا چاہے تو مُسْتَحَب یہ ہے کہ پہلے اپنے مکان پر (غیر مکروہ وقت میں) دو(2) رَکْعَت نَفْل پڑھے،ہر رَکْعَت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد ایک(1) بار اٰیَۃُ الْکُرْسِیْ،اور تین(3) بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھے اور اس نَماز کا ثواب صاحبِ قَبْر کو پہنچائے،اللہ پاک اُس فوت شدہ بندے کی قَبْر میں نور پیدا کریگا اور اِس (ثواب پہنچانے والے) شخص کو بَہُت زیادہ ثواب عطا فرمائے گا۔(فتاوی ہندیہ، ۵/۳۵۰) ☆مزار شریف یا

قَبْر کی زیارت کے لئے جاتے ہوئے راستے میں فُضُول باتوں میں مشغول نہ ہو۔ (ایضاً)
☆قبرِستان میں اس عام راستے سے جائے، جہاں ماضی میں کبھی بھی مسلمانوں کی قبریں نہ تھیں، جو راستہ نیا بنا ہوا ہو اُس پر نہ چلے۔ "رَدُّالْمُحتار" میں ہے: (قبرِستان میں قبریں پاٹ کر) جو نیا راستہ نکالا گیا ہو اُس پر چلنا حرام ہے۔ (رَدُّ الْمُحتار، ۱/ ۶۱۲) بلکہ نئے راستے کا صِرف گمان ہو تب بھی اُس پر چلنا ناجائز و گناہ ہے۔ (دُرِّمُختار، ۳/ ۱۸۳)

﴿ اعلان ﴾

قبرستان کی حاضری کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ

مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے سترّ (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (4)

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

1...اَفۡضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2...اَفۡضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
4...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضْوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں

323

1…قَوْلُ البَدِیْع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔

2…الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

3…مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ [1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ [2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 09 نومبر 2023ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

قبرستان کی حاضری کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆کئی مزاراتِ اولیا پر دیکھا گیا ہے کہ زائرین کی سَہولت کی خاطر مسلمانوں کی قبریں توڑ پھوڑ کر کے فرش بنا دیا جاتا ہے، ایسے فرش پر لیٹنا، چلنا، کھڑا ہونا، تِلاوت اور ذِکرو اَذکار کیلئے بیٹھنا وغیرہ حرام ہے، دُور ہی سے فاتِحہ پڑھ لیجئے۔ ☆زیارتِ قبر میّت کے چہرے کے سامنے کھڑے ہو کر ہو اور اس قبر والے کے قدموں کی طرف سے

———————323———————

1... تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

2... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

جائے کہ اس کی نگاہ کے سامنے ہو، سرہانے سے نہ آئے کہ اُسے سر اُٹھا کر دیکھنا پڑے۔ (فتاویٰ رضویہ،۹/ ۵۳۲) ☆قبرستان میں اِس طرح کھڑے ہوں کہ قبلے کی طرف پیٹھ اور قبر والوں کے چہروں کی طرف منہ ہو اس کے بعد کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَااَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّنَحْنُ بِالْاَثَرِ یعنی اے قَبْر والو! تم پر سلام ہو، اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہم سے پہلے آگئے اور ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں۔(فتاویٰ ھندیۃ،۵/۳۵۰) ☆قَبْر کے اوپر اگربتّی نہ جلائی جائے اس میں بے ادبی اور بدفالی ہے(اور اس سے میِّت کو تکلیف ہوتی ہے)ہاں اگر(حاضِرین کو)خوشبو (پہنچانے)کے لیے(لگانا چاہیں تو)قَبْر کے پاس خالی جگہ ہو وہاں لگائیں کہ خوشبو پہنچانا مَحبوب(یعنی پسندیدہ)ہے۔(فتاویٰ رضویہ،۹/ ۴۸۲، ۵۲۵ملخصًا) ☆قَبْر پر چَراغ یا موم بتّی وغیرہ نہ رکھے کہ یہ آگ ہے، اور قَبْر پر آگ رکھنے سے میِّت کو اَذِیَّت(یعنی تکلیف)ہوتی ہے، ہاں! رات میں راہ چلنے والوں کے لیے روشنی مقصود ہو، تو قَبْر کی ایک جانب خالی زمین پر موم بتّی یا چَراغ رکھ سکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆پھلوں اور رزق میں برکت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "پھلوں اور رزق میں برکت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثِمَارِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَ مُدِّنَا

ترجمہ: یااللہ! ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما، ہمارے شہر کو ہمارے لئے بابرکت بنا، ہمارے

صاع اور مُد (ناپ کے دو پیمانے) میں برکت فرما۔ (فیضانِ دعا، ص266)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِ خلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کیے؟ (16) "مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ

جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

9 نومبر 2023 کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کا بیان بیرون ملک کے لئے

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تااشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد